ضمیمہ - 4

رہنمائی نوٹ – کلائنٹس کے لیے کرنے اور نہ کرنے والی چیزیں

کرنے والی چیزیں

1. صرف ایکسچینج کے رجسٹرڈ ممبرز (Members / Stock Brokers) کے ساتھ ہی کاروبار کریں۔ یہ دیکھنے کے لیے ایکسچینج کے ویب سائٹ .... پر جائیں کہ آیا ممبر ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔
2. آپ کاروبار شروع کرنے سے پہلے معیاری 'اپنے کلائنٹ (client / investor) کو جانیں(KYC)' فارم بھرنے پر زور دیں۔
3. انفرادی کلائنٹ کوڈ (UCC) حاصل کرنے پر زور دیں اور اپنے سبھی کاروبار کو مبینہ UCC کے تحت انجام دینے کو یقینی بنائیں۔
4. معیاری 'خطرے کے افشاء کا معاہدہ' کو پڑھنے اور دستخط کرنے پر زور دیں۔
5. ممبر کے ساتھ، ممبر سے اپنے ذریعہ تصدیق کئے گئے KYC اور / یا دیگر دستاویزات کی ایک کاپی حاصل کریں۔
6. ایکسچینج کی ویب سائٹ پر دستیاب درج ذیل لنک .... پر کاروباری تصدیق کی سہولت کے ذریعہ ایکسچینج میں انجام دیے جانے والے کاروبار کی اصلیت کو کراس چیک کریں، کاروبار کی آن لائن تصدیق کی جاسکتی ہے جہاں کاروبار سے متعلق معلومات کاروبار کی تاریخ سے 5 کاروباری دنوں میں دستیاب ہیں۔
7. ہر انجام دیئے گئے ٹریڈ کے لیے ٹریڈ کے 24 گھنٹے کے اندر ایک مخصوص فارمیٹ میں دستخط شدہ معاہدہ کے نوٹ پر اصرار کریں، اپنے UCC کے ساتھ ٹریڈ کی تفصیلات کو نمایاں کریں۔
8. اسے یقینی بنائیں کہ معاہدہ کے نوٹ میں سبھی متعلقہ معلومات جیسے کہ ممبر کا رجسٹریشن نمبر، آرڈر نمبر، آرڈر کی تاریخ، آرڈر کا وقت، ٹریڈ نمبر، ٹریڈ کی شرح، تعداد، ثالثی سے متعلق شق، وغیرہ شامل ہوں۔
9. ممبر کے ساتھ مارجن کے واسطے گروی کے لیے ڈپازٹ کی رسید حاصل کریں۔
10. اپنے حقوق اور فرائض کے بارے میں جاننے کے لیے ایکسچینج کے اصولوں، ضمنی قوانین، ضابطوں، سرکلرز، رہنما ہدایات، نوٹیفیکشنز ساتھ ہی ریگولیٹرس، سرکاری اور دوسری اتھارٹیز ساتھ - ہی ساتھ ان کے ممبر کا جائزہ لیں۔
11. لین دین کرنے سے پہلے اپنے ممبر سے سبھی متعلقہ سوالات پوچھیں اور اپنے شبہات کو دور کرلیں۔
12. ہر تصفیہ کے لیے بل موصول کرنے پر زور دیں۔
13. اپنے کھاتہ کے اکاؤنٹ کی ماہانہ اسٹیٹمنٹس کے لیے اصرار کریں اور اسٹیٹمنٹ میں کوئی بھی تضاد ہونے کی صورت میں اپنے ممبر کو اس کی اطلاع 7 کاروباری دنوں کے اندر دیں۔ غیر تسلی بخش جواب کی صورت میں وجہ کارروائی کے ہونے کی تاریخ سے 15 کاروباری دنوں کے اندر ایکسچینج کو تضاد کی اطلاع دیں۔
14. لین دین اور اپنے ڈپازیٹری شرکت سے موصول ہونے والے ہولڈنگ اسٹیٹمنٹس دونوں کی بروقت چھٹنی کریں۔
15. DPs کے ذریعہ جاری کیے گئے ڈیلیوری کے ہدایات کی رسید (DIS) کی کتاب کو محفوظ طریقے سے رکھیں۔
16. اسے یقینی بنائیں کہ DIS نمبرز پہلے سے پرنٹ شدہ ہیں اور آپ کا اکاؤنٹ نمبر (DIS (UCC، کی کتاب میں شامل ہے۔

17. طویل مدت تک غائب رہنے یا اپنے اکاؤنٹ کو زیادہ کثرت سے استعمال نہ کرنے کی صورت میں اپنے ڈیمیٹ اکاؤنٹ کو فریز کردیں۔

18. وقت پر مطلوبہ مارجن کی ادائیگی صرف چیک کے ذریعہ ہی کریں اور ممبر سے اس کی رسید طلب کریں۔

19. مقررہ وقت کے اندر فروخت کی صورت میں کموڈیٹیز (commodities) (تجارتی سامان) ڈیلیور کریں یا خریداری کی صورت میں رقم کی ادائیگی کریں۔

20. ڈیریویٹیوز (derivatives) کے لیے اکاؤنٹنگ کے معیارات کو سمجھیں اور ان کی تعمیل کریں۔

21. اپنے اور ممبر کے مابین متفقہ رضاکارانہ شقوں، اگر کوئی ہوں، کو پڑھنے اور سمجھنے کو یقینی بنائیں اور پھر اس پر دستخط کریں۔ نوٹ کریں کہ آپ اور ممبر کے مابین متفقہ شقوں میں آپ کی رضامندی کے بغیر تبدیلیاں نہیں کی جاسکتیں۔

22. ٹریڈنگ کے لیے آپ پر ممبر کی جانب سے عائد کردہ تمام دلالی (بروکریج)، کمیشن، فیس اور دیگر چارجز اور SEBI/ کموڈیٹی ایکسچینجیز (Commodity Exchanges) کے ضابطوں / رہنما خطوط کے بارے میں واضح طور پر سمجھ لیں۔

23. ممبر کے حق میں اکاؤنٹ میں واجب الادا چیک سے ادائیگی کریں۔ یہ یقینی بنائیں کہ آپ کے پاس ممبر کو کی جانے والی ادائیگی/کموڈیٹیز کے ڈپازٹ کے دستاویزی ثبوت ہوں، جن پر تاریخ، ممبر کے ساتھ کموڈیٹی، تعداد، کس بینک / ڈی میٹ اکاونٹ سے کس بینک / ڈی میٹ اکاونٹ میں یہ رقم یا کموڈیٹیز (ویئر ہاؤس کی رسیدوں کی صورت میں) ڈپازٹ کی گئی ہیں درج ہو۔

24. آپ کے ذریعہ ممبر کو جاری اکاونٹ کی دیکھ بھال، فنڈز کی ادائیگی یا کموڈیٹیز کی ڈیلیوری (جو بھی صورتحال ہو) کے لیے مخصوص اجازت دیئے جانے کی صورت میں ایکسچینج سے پے آوٹ موصول ہونے کی تاریخ سے ایک دن کے اندر آپ کو نہیں کی جاسکتی ہے۔ اس طرح، اس سلسلے میں، آپ کے ذریعہ ممبر کو جاری اکاونٹ کی دیکھ بھال کے لیے اجازت دینا مندرجہ ذیل شرائط کا مستوجب ہوگا:

a) آپ کی جانب سے ایسی اجازت جس پر تاریخ درج ہو، صرف آپ ہی کے ذریعہ دستخط کردہ ہو اور اس میں ایسی شقیں موجود ہوں جنہیں آپ کسی بھی وقت کالعدم کرسکتے ہوں۔

b) آپ کے لیے اکاونٹ کے اسٹیٹمینٹ سے اٹھنے والے کسی بھی تنازعہ کو فنڈز/کموڈیٹیز یا اسٹیٹمینٹ کی وصولیابی کی تاریخ سے ترجیحی طور پر 7 (سات) دنوں کے اندر ممبر کے علم میں تحریری طور پر لانے کی ضرورت ہے۔ تنازعہ کی صورت میں، معاملہ کے لیے متعلقہ کموڈیٹی ایکسچینج کے سرمایہ کار شکایت سیل سے بلاتاخیر تحریری طور پر رجوع کریں۔

c) اگر آپ نے جاری اکاونٹ کی دیکھ بھال کا اختیار نہیں چنا ہے اور پے آؤٹ ایکسچینج سے پے آوٹ کی وصولیابی کے اگلے کاروباری دن میں موصول نہ ہوا ہو تو، اس معاملہ کے لیے ممبر سے رجوع کریں۔ اگر کوئی تنازعہ ہو تو، اسے یقینی بنائیں کہ آپ نے متعلقہ کموڈیٹی ایکسچینج کے سرمایہ کار شکایت سیل سے فورا تحریری طور پر ایک شکایت درج کرائی ہے۔

d) براہ کرم ممبر کے پاس اپنا موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی رجسٹر کرائیں، تاکہ آپ کو کموڈیٹی ایکسچینج سے، ٹریڈنگ کے دن کے اختتام پر، ٹریڈ کی تصدیق کے انتباہات /لین دین کی تفصیلات ایس ایم ایس یا ای میل موصول ہوسکے۔

25. آپ کو ممبر کے پاس ڈپازٹ کیے جاسکنے والی رقم یا دوسری املاک کے لیے دیئے گئے تحفظ سے خود کو مانوس کرانا چاہئے، خصوصا کموڈیٹی ڈیریویٹیوز (Commodity Derivative) کے بازار میں ڈیفالٹ یا ممبر کے دیوالیہ پن یا دیوالیہ ہونے کی صورت میں۔

26. براہ کرم اسے یقینی بنائیں کہ آپ کے پاس ممبر کے پاس ڈپازٹ کی گئی ایسی رقم یا املاک کے دستاویزی ثبوت ہیں، جس میں یہ درج ہو کہ یہ رقم یا املاک کہاں ڈپازٹ کی گئی ہیں۔

27. اگر آپ کا مسئلہ/شکایت/ شکایت متعلقہ ممبر/مجاز شخص کے ذریعہ حل نہیں کیا جا رہا ہے تو آپ متعلقہ کموڈیٹی ایکسچینج کے سامنے اس مسئلہ کو پیش کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنی شکایت کے ازالے سے مطمئن نہیں ہیں تو آپ SEBI کے سامنے یہ معاملہ اٹھا سکتے ہیں۔

نہ کرنے والی چیزیں

1. کسی بھی غیررجسٹرڈ بچولیوں کے ساتھ معاملات نہ کریں۔
2. آف مارکیٹ لین دین نہ کریں کیونکہ ایسی لین دین غیرقانونی ہوتی ہیں اور ایکسچینج کے دائرہ اختیار سے باہر ہوتی ہیں۔
3. کسی بھی ممبر کے ساتھ یقینی ریٹرن کے اہتمام میں شامل نہ ہوں۔
4. لبھانے والے اشتہارات، افواہوں، گرما گرم مشورے، ریٹرن کا واضح/ غیرواضح وعدہ، وغیرہ کے جھانسے میں نہ آئیں۔
5. ممبر کو نقد میں کوئی بھی ادائیگی نہ کریں / اس سے مارجنس اور تصفیہ کے لیے نقد نہ لیں۔
6. خطرے کے افشاء کے معاہدہ کو پڑھنے اور سمجھنے سے پہلے ٹریڈنگ شروع نہ کریں۔
7. فون پر زیادہ قدر کے آرڈر کو تحریری طور پر درج کرنے کو نظرانداز نہ کریں۔
8. غیردستخط شدہ/ نقلی معاہدہ کے نوٹ / تصدیقی میمو کو قبول نہ کریں۔
9. کسی بھی غیرمجاز شخص کے ذریعہ دستخط کردہ معاہدہ کے نوٹ / تصدیقی میمو کو قبول نہ کریں۔
10. اپنے انٹرنیٹ ٹریڈنگ اکاونٹ کے پاس ورڈ کا اشتراک کسی سے بھی نہ کریں
11. ممبر کو کسی بھی ادائیگی / کموڈیٹیز کی ڈیلیوری میں تاخیر نہ کریں۔
12. اس سرمایہ کاری میں شامل خطرات کو نوٹ کرنا نہ بھولیں۔
13. وقت بچانے کے لیے کموڈیٹیز، ڈپازٹس فراہم کرتے اور / یا اسے ڈپازیٹری پارٹیسیپنٹ یا ممبر کے پاس رکھتے وقت خالی ڈیلیوری کے ہدایات کی رسید (DIS) پر دستخط نہ کریں۔
14. ایکسچینج کے ذریعہ تجویز کردہ شرح سے زیادہ بروکریج کی ادائیگی نہ کریں۔
15. مجاز شخص کے نام پر چیک جاری نہ کریں۔

ضمیمہ A

الیکٹرانک معاہدہ جاتی نوٹس (ECN) - اعلان
(رضاکارانہ)

بنام،
(ممبر کا نام ایکسچینج کے ساتھ)
محترم جناب،

میں، ____ جو ممبر میسرز ____________________
مسکونہ ______________ کا ایک کلائنٹ (client / investor) ہوں، ذیل کے مطابق ذمہ داری کا تبادلہ کرتا ہوں:

- مجھے معلوم ہے کہ ممبر کو میرے ذریعہ کیے گئے تمام ٹریڈز کے سلسلے میں معاہدے کا کاغذی نوٹ فراہم کرنا ہے تاوقتیکہ میں خود اسے الیکٹرانک شکل میں قبول کرنے پر آمادہ نہ ہوں۔
- مجھے معلوم ہے کہ ممبر صرف میری درخواست پر میری سہولت کے لیے الیکٹرانک معاہدہ جاتی نوٹ فراہم کرنے کا پابند ہے۔
- اگرچہ ممبر کے لیے الیکٹرانک معاہدہ جاتی نوٹ فراہم کرنا ضروری ہے، تاہم میں نے پایا کہ میرے لیے کاغذی الیکٹرانک معاہدہ جاتی نوٹ وصول کرنا غیر سہولت بخش ہے۔ لہذا، میں رضاکارانہ طور پر اپنے ذریعہ انجام دیے گئے/ آرڈر کیے گئے تمام ٹریڈز کے لیے الیکٹرانک معاہدہ جاتی نوٹ کی ترسیل کی درخواست کرتا ہوں۔
- مجھے کمپیوٹر تک رسائی حاصل ہے اور میں باقاعدگی سے انٹرنیٹ استعمال کرتا ہوں، میرے پاس ای میل آپریشنز کو انجام دینے کی کافی معلومات ہے۔
- میرا ای میل پتہ*______________________________ ہے۔ یہ میرے ذریعہ بنایا گیا ہے اور کسی دوسرے کے ذریعہ نہیں۔
- مجھے معلوم ہے کہ یہ اعلانیہ فارم انگریزی میں یا اس دوسری زبان میں ہونا چاہیے جسے میں جانتا ہوں۔
- مجھے معلوم ہے کہ مذکورہ بالا ای میل پتے پر ممبر کو بھیجی گئی معاہدہ جاتی نوٹ کی اطلاع سے متعلق باؤنس ہوگئے ای میل کی عدم وصولی کو بھی تسلیم کیا جائے گا۔

ضمیمہ میں ECN کے سلسلے میں مذکورہ بالا اعلان اور رہنمائی کو میں نے پڑھ اور سمجھ لیا ہے۔ میں کاغذی معاہدہ جاتی نوٹس سے استثناء کے خطرات سے واقف ہوں، اور بذریعہ ہذا اس کی پوری ذمہ داری لیتا ہوں
**(ای میل پتہ لازمی طور پر کلائنٹ کی اپنی تحریر میں لکھی ہونی چاہیے۔)*

کلائنٹ کا نام:_______________
کلائنٹ کا منفرد کوڈ:______________________
PAN:_______________
پتہ: ___________________________
کلائنٹ کا دستخط
تاریخ:
مقام:
کلائنٹ کے دستخط کی تصدیق کی گئی بذریعہ،
ممبر کے نامزد آفیسر کا نام
دستخط

ضمیمہ – 3 (KYC دستاویزات کے لیے)
ممبرز(Members/ Stock Brokers) مجاز اشخاص (Authorized Persons) اور کلائنٹس (Client/investor) کے حقوق اور ذمہ داریاں
SEBI اور کموڈیٹی ایکسچینجز (Commodity Exchanges) کے ذریعہ تجویز کردہ

1. کلائنٹ ان کموڈیٹیز (Commodities) /کانٹریکٹس/ دیگر انسٹرومینٹ میں سرمایہ کاری/ ٹریڈ کرے گا جو ایکسچینج پر ہونے والے معاملات میں داخل ہوں جیسا کہ ایکسچینج/ SEBI کے اصول، ذیلی قوانین اور کاروباری اصولوں میں اور اس کے وقتا فوقتا جاری کردہ سرکلروں/نوٹسوں میں بیان کیا گیا ہے۔

2. ممبر، مجاز شخص اور کلائنٹ ایکسچینج کے تمام اصولوں، ذیلی قوانین اور کاروباری اصول اور اس کے تحت جاری کردہ سرکلروں/ نوٹسوں اور SEBI کے قوانین و ضوابط اور سرکاری اتھارٹیز کے متعلقہ نوٹیفیکیشن کے پابند ہونگے جو وقتا فوقتا نافذ ہو سکتے ہیں۔

3. ممبر کے توسط سے کموڈیٹیز میں معاملہ کرنے اور / یا ڈیریویٹیز(derivatives) کانٹریکٹ میں معاملہ کرنے اور اپنے آرڈر کی تعمیل کرانے کے لیے کلائنٹ کو ممبر کی استطاعت سے مطمئن ہونے اور ممبر کے توسط سے آرڈر کی تعمیل سے پہلے کلائنٹ کو لگاتار ممبر کی استطاعت پر اطمینان ہو۔

4. ممبر مسلسل کلائنٹ کی اصلیت اور مالی حالت اور فراہم کی جانے والی سروسز سے متعلق سرمایہ کاری کی اغراض و مقاصد سے مطمئن ہو۔

5. ممبر ایسے اقدامات کرے گا جس سے کلائنٹ کو انجام دیئے جانے والے کاروبار سے متعلق ممبر کی قانونی ذمہ داری کی نوعیت سے اچھی طرح واقفیت ہو، بشمول ایسی حدود، ذمہ داری اور استطاعت جن میں ممبر کام کرتا ہے۔

6. پیشہ ورانہ دوراندیشی کے تقاضے

a. ممبر کو کسی بھی مالیاتی معاہدہ میں داخل ہوتے یا اس کے تحت کسی بھی ذمہ داریوں کو ڈسچارج کرتے وقت پیشہ ورانہ دوراندیشی کو بروئے کار لانا چاہئے۔

b. "پیشہ ورانہ دوراندیشی" کا مطلب ہے کہ اہلیت اور نگہداشت کا وہ معیار جسے ممبر معقول طور پر کلائنٹ کی جانب سے کیے جانے کی توقع کرتا ہو، جو کہ ذیل کے متناسب ہے –

i. مارکیٹ کے لیے ایماندرانہ طرز عمل؛

ii. نیک نیتی کے اصول؛

iii. کلائنٹ کی معلومات، تجربہ اور مہارت کی سطح؛

iv. مالیاتی پروڈکٹ* میں موجود نوعیت اور خطرے کے درجہ یا کلائنٹ کے ذریعہ دستیاب مالیاتی خدمت؛ اور

v. ممبر پر کلائنٹ کی انحصاریت کی حد۔

*کموڈیٹی ڈیریویٹیو (Commodity derivative) کانٹریکٹ

7. مجاز شخص ممبر کو کلائنٹ (کلائنٹس) کے ساتھ اس کے سبھی معاملات میں ضروری مدد فراہم کرے گا اور تعاون کرے گا۔

کلائنٹ کی معلومات

8. کلائنٹ "اکاونٹ کھولنے کے فارم" میں ایسی تمام تر تفصیلات مہیا کرائے گا جو ممبر کو ضروری ہوں اور وہ معاون تفصیلات بھی مہیا کرائے گا جنہیں کموڈیٹی ایکسچینج SEBI نے وقتا فوقتا لازمی قرار دیا ہے۔

9. کلائنٹ اپنے آپ کو اکاونٹ کھولنے کے دستاویز میں تمام لازمی دفعات سے خود کو واقف کرائے گا۔ کلائنٹ کے ذریعہ مخصوص قبولیت کے مطابق کوئی اضافی شق یا دستاویزات جنہیں ممبر نے بیان کیا ہو، غیر لازمی ہوں گے ۔

10. کلائنٹ فوری طور پر ممبر کو تحریری طور پر اطلاع دے گا اگر اکاؤنٹ کھولنے کے فارم میں اکاؤنٹ کھلتے وقت دی جانے والی معلومات میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہے؛ بشمول بند کرنے کی درخواست / دیوالیہ ہونے کی درخواست یا قانونی چارہ جوئی جو اس مادی صلاحیت پر اثرانداز ہو سکتی ہو۔ کلائنٹ وقتا فوقتا ممبر کو اپنی مالی معلومات فراہم کرے گا / اس کو تازہ کرے گا۔

11.A. مالیاتی معاہدوں میں غیرمنصفانہ شرائط سے تحفظ **

a. بغیر-گفت و شنید والے معاہدہ کے غیرمنصفانہ شرط منسوخ ہوجائے گی۔

b. شرط غیرمنصفانہ ہوگا اگر –

i. اس کی وجہ سے کلائنٹ کا تعین کرتے وقت، مالیاتی معاہدہ کے تحت پارٹیز کے حقوق اور ذمہ داریوں میں نمایاں عدم توازن پیدا ہو؛ اور

ii. ممبر کے قانونی مفادات کا تحفظ کرنا معقول حد تک لازمی نہ ہو۔

c. کسی شرط کے غیرمنصفانہ ہونے کا تعین کرتے وقت دھیان میں رکھنے والے کچھ عوامل، جن میں شامل ہیں –

i. مالیاتی معاہدہ کے تحت انجام دیے جانے والے مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کی نوعیت؛

ii. شرط کے شفافیت کی حد؛

**کموڈیٹی ایکسچینج کے ذریعہ پیش کش کردہ کانٹریکٹس

iii. ایسی حد جس میں شرط کلائنٹ کو دوسرے مالیاتی معاہدوں کو اس کے مساوی مالیاتی پروڈکٹس یا مالیاتی سروسز سے موازنہ کرنے کی اجازت دیتا ہے؛ اور

iv. اجتماعی طور پر مالیاتی معاہدہ اور کسی دوسرے معاہدہ کی شرائط جن پر یہ منحصر ہیں۔

d. شرط شفاف ہوگی اگر –

i. اس کی وضاحت معقول حد تک سادی زبان میں کی گئی ہو جسے کلائنٹ کے ذریعہ سمجھے جانے کا امکان ہو؛

ii. یہ صاف ہے اور واضح طور پر پیش کیا گیا ہو؛ اور

iii. یہ شرط کے ذریعہ متاثرہ کلائنٹ کو آسانی سے دستیاب ہو۔

e. اگر مالیاتی معاہدہ کی شرط کو پوائنٹ 11. A.c کے تحت غیرمنصفانہ قرار دیا جاتا ہے، تو پارٹیز مالیاتی معاہدہ کے باقی شرائط کے لیے اس حد تک پابند رہیں گے جہاں تک مالیاتی معاہدہ منصفانہ شرط کے بغیر قابل نفاذ ہوگا۔

.11.B

a. "بغیر-گفت و شنید والے معاہدہ" کا مطلب ایک ایسا معاہدہ ہے جن کے شرائط، پوائنٹ 11.C میں شامل شرائط سے علاوہ ہوں۔ (ذیل میں دیا گیا ہے) جس پر مالیاتی معاہدہ کے فریقین کے مابین گفت و شنید نہ ہوئی ہو اور ان میں شامل ہیں –

i. ایک مالیاتی معاہدہ، جس میں مالیاتی کانٹریٹ کی شرائط کا تعین کرنے میں کلائنٹ کے رشتہ دار، ممبر کابہت حد تک سودا کاری میں کافی زیادہ اثر ہو؛ اور

ii. ایک معیاری فارم معاہدہ۔

b. "معیاری فارم معاہدہ" کا مطلب ہے پوائنٹ 11.C میں شامل شرائط کے ماسوا، ایک ایسا مالیاتی معاہدہ جس پر کلائنٹ کے لیے معقول حد تک گفت و شنید نہ کی گئی ہو۔

c. ایسی صورت میں بھی کہ فارم میں مالیاتی معاہدہ کے کچھ شرائط پر گفت و شنید کی گئی ہو، مالیاتی معاہدہ کو بغیر۔ گفت و شنید والا معاہدہ قرار دیا جاسکتا ہے اگر اس سے درج ذیل ظاہر ہوتا ہو—

i. مالیاتی معاہدہ کی مجموعی اور معقول تشخیص؛ اور

ii. مالیاتی معاہدہ کے ارد گرد کے معقول حالات

d. ایسے دعوے میں کہ کوئی مالیاتی معاہدہ بغیر گفت و شنید والا معاہدہ ہے، اس کے برخلاف ظاہر کرنے کی ذمہ داری ممبر کی ہوگی۔

11.C.

a. مذکورہ بالا کا اطلاق مالیاتی معاہدہ کی شرط پر نہیں ہوگا اگر—

i. اس میں مالیاتی معاہدہ میں موضوع کو بیان کیا گیا ہو؛

ii. ایسی قیمت سیٹ کرتا ہو جس کی مالیاتی معاہدہ کے تحت مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کے لیے ادائیگی کردی گئی ہو، یا قابل ادائیگی ہو اور کلائنٹ کو واضح طور پر بتادیا گیا ہو؛ یا

iii. کسی بھی قانون، ضابطوں کے تحت، ضروری ہو، یا واضح طور پر اس کی اجازت دی گئی ہو۔

b. پوائنٹ 11.C کے تحت استثناء ان شرط پر لاگو نہیں ہوتا جس کا تعلق ایسے رقم کی ادائیگی پر ہے جو کسی مخصوص واقعہ کے رونما ہونے یا رونما نہ ہونے سے مشروط ہے۔

12. ممبر اور مجاز شخص کلائنٹ کی تمام تفصیلات کے ساتھ رازداری برتے گا جو کہ اکاونٹ کھولنے کے فارم میں مذکور ہوں یا کلائنٹ سے متعلق کوئی دوسری معلومات، اور وہ اس کا انکشاف کسی فرد/اتھارٹی کو نہیں کریں گے ماسوائے ایسی صورت کے جب یہ معلومات قانونی / انضباطی ضروریات کے تحت مطلوب ہوں۔ تاہم بشرطیکہ ممبر کلائنٹ کی معلومات کا انکشاف کسی فرد یا اتھارٹی پر کلائنٹ کی واضح منظوری سے کر سکتا ہے۔

13.A. ذاتی معلومات اور رازداری کا تحفظ

a. "ذاتی معلومات" کا مطلب ہے کوئی بھی ایسی معلومات جو براہ راست یا بلاواسطہ، کلائنٹ سے متعلق ہو یا کلائنٹ کی شناخت کو ظاہر کرتا ہو، اور جس میں درج ذیل شامل ہو—

i. نام اور معاہدہ کی معلومات؛

ii. انفرادی شخص کی صورت میں، بایومیٹریک معلومات

iii. مالیاتی پروڈکٹس میں لین دین، یا اس کی ہولڈنگ سے متعلق معلومات

iv. مالیاتی سروسز کے استعمال سے متعلق معلومات؛ یا

v. ایسی دیگر معلومات بھی حسب تخصیص ہوسکتی ہیں۔

13.B.

a. ممبر کو لازمی طور پر—

i. کلائنٹ سے متعلق مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کی فراہمی کے لیے ضروری معلومات سے زیادہ ذاتی معلومات اکٹھا نہیں کرنا چاہئے؛

ii. کلائنٹس سے متعلق ذاتی معلومات کی رازداری کو برقرار رکھنا چاہئے اور اسے فریق ثالث کو افشاء نہیں کرنا چاہئے، سوائے اس طریقے کے جس کی پوائنٹ 13.B.b کے تحت واضح طور پر اجازت دی گئی ہو؛

iii. کلائنٹ سے متعلق حاصل کی گئی کوئی بھی ذاتی معلومات کی درستگی، تازہ ترین اور مکمل ہونے کو یقینی بنانے کے لیے بہترین کوششیں کرنی چاہئے؛

iv. اسے یقینی بنانا چاہئے کہ کلائنٹس کو اپنے ذاتی معلومات تک مناسب رسائی حاصل ہو، جو کہ ایسے استثنآت سے مشروط ہو جس صراحت ریگولیٹر کرسکتا ہے؛ اور

v. کلائنٹس کو اپنے ذاتی معلومات میں ترمیمات کرنے کے مؤثر موقع کی اجازت دینا چاہئے تاکہ ممبر کے پاس موجود معلومات کی درستگی، تازہ ترین اور مکمل ہونے کو یقینی بنایا جاسکے۔

b. ممبر فریق ثالث سے کلائنٹ سے متعلق ذاتی معلومات کا افشاء صرف اس وقت کرسکتا ہے جب –

i. اس نے منظوری سے انکار کرنے کا مؤثر موقع فراہم کرنے کے بعد، افشاء کے لیے کلائنٹ سے پیشگی تحریری باخبر منظوری حاصل کی ہو؛

ii. کلائنٹ نے افشاء کرنے کی ہدایت دی ہو؛

iii. ریگولیٹر نے افشاء کی منظوری یا آرڈر دی ہو، اور جب تک کہ متعلقہ قانون یا ضابطوں کے ذریعہ ممنوع نہ ہو، کلائنٹ کو ایسے قانون یا ضابطوں کے تحت اس افشاء کے خلاف نمائندگی کرنے کا موقع دیا گیا ہے؛

iv. کسی بھی قانون یا ضابطوں کے تحت ضروری افشاء، اور جب تک کہ ایسے قانون یا ضابطوں کے ذریعہ ممنوع نہ ہو، کلائنٹ کو ایسے قانون یا ضابطوں کے تحت اس افشاء کے خلاف نمائندگی کرنے کا موقع دیا گیا ہے؛

v. افشاء براہ راست کلائنٹ کے مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کی فراہمی سے متعلق ہوتا ہے، اگر ممبر –

1. کلائنٹ کو پیشگی طور پر مطلع کردے کہ فریق ثالث سے ذاتی معلومات کا اشتراک کیا جاسکتا ہے؛ اور

2. اسے یقینی بنانے کے لیے انتظامات کرتا ہے کہ فریق ثالث اس حصے کے تقاضے کے مطابق اسی طریقے سے ذاتی معلومات کی رازداری کو برقرار رکھے گا؛ یا

vi. ممبر کے فریق ثالث کے ساتھ ذاتی معلومات کی رازداری کو اس حصے کے تقاضے کے مطابق برقرار رکھنے کا اہتمام کرنے پر، افشاء حقیقی یا ممکنہ دھوکہ دہی، غیرمجاز لین دین یا دعووں کے خلاف تحفظ کرنے یا اسے روکنے کے لیے کیا جاتا ہے۔-

c. "فریق ثالث" کا مطلب ہے متعلقہ ممبر کے علاوہ کوئی بھی شخص، جس میں ممبر کے گروپ سے تعلق رکھنے والا شخص بھی شامل ہے۔

14.A. شروعاتی اور جاری دونوں کی بنیاد پر منصفانہ افشاء کے تقاضے

a. ایک باخبر لین دین سے متعلق فیصلہ کرنے کے لیے ممبر کو لازمی طور پر اسے یقینی بنانا چاہئے کہ ایسی معلومات کا منصفانہ افشاء ہو جس کی ضرورت کلائنٹ کو باخبر لین دین سے متعلق فیصلہ کرنے میں امکانی طور پر ہوسکتی ہو۔

b. منصفانہ افشاء کرنے کے لیے، معلومات کی فراہمی لازمی طور پر –

i. کلائنٹ کے مالیاتی معاہدہ میں داخل ہونے سے قبل حسب ضرورت فراہم کیا جانا لازمی ہے، تاکہ کلائنٹ کو معلومات کو سمجھنے کے لیے معقول وقت ملے؛

ii. تحریری طور پر اور ایسے طریقے سے فراہم کیا جانا ضروری ہے جس سے ایک مخصوص زمرے کے کلائنٹ کے ذریعہ اسے سمجھے جانے کا امکان ہو؛ اور

iii. ایسے طریقے سے فراہم کیا جانا ضروری ہے جو کلائنٹ کو مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کو اس کے مساوی مالیاتی پروڈکٹس یا مالیاتی سروسز سے معقول موازنہ کرنے کا اہل بنائے۔

d. مالیاتی پروڈکٹس یا مالیاتی سروس کے تعلق سے معلومات کی ایسی قسمیں جس کا افشاء کلائنٹ پر لازمی طور پر کی جانی چاہئے، جس میں درج ذیل سے متعلق معلومات شامل ہوسکتی ہیں —

i. مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کی بنیادی خصوصیات، جن میں کلائنٹ کے لیے اس کی خصوصیات، فوائد اور خطرات شامل ہیں؛

ii. مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کے لیے ادا کیا جانے والا معاوضہ یا وہ طریقہ جس میں معاوضہ کا شمار کیا جاتا ہے؛

iii. مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی معاہدہ میں موجود کسی بھی شرط کی موجودگی، اخراج یا اثر؛

iv. ممبر کی نوعیت، خصوصیات اور حقوق، جن میں شناخت، انضباطی حیثیت اور وابستگیاں شامل ہیں؛

v. ممبر کے رابطے کی معلومات اور ممبر اور کلائنٹ کے مابین استعمال کی جانے والی مواصلت کے طریقے؛

vi. ایک مخصوص وقفے میں مالیاتی معاہدہ کو منسوخ کرنے کے کلائنٹ کے حقوق؛ یا

vii. کسی بھی قانون یا ضابطوں کے تحت کلائنٹ کے حقوق۔

14.B.

a. ممبر کو لازمی طور پر ایسے کلائنٹ جس نے اس کے ذریعہ فراہم کردہ مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس حاصل کیا ہے، کو درج ذیل مسلسل افشاء فراہم کرنا چاہئے —

i. کلائنٹ کے ابتدائی طور پر مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس حاصل کرنے کے وقت پوائنٹ 14.A کے تحت افشاء کیے جانے کے تقاضے کے مطابق معلومات میں کسی بھی ٹھوس تبدیلی کا؛

ii. کلائنٹ کے پاس موجود مالیاتی پروڈکٹ کی صورتحال یا کارکردگی سے متعلق معلومات، مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کے حقوق کی تشخیص کے لیے ضروری ہونے پر؛ اور

iii. کوئی بھی دیگر معلومات جس کی صراحت کی جاسکتی ہے۔

b. مسلسل افشاء کو لازمی طور پر—

i. ٹھوس تبدیلی کے رونما ہونے کے ایک معقول وقت کے عرصہ کے اندر یا ایک معقول مقررہ وقفوں پر، حسب اطلاق؛ کیا جانا چاہئے؛ اور

ii. تحریری طور پر اور ایسے طریقے سے فراہم کیا جانا ضروری ہے جس سے اس زمرے کے کلائنٹ کے اسے سمجھے جانے کا امکان ہو۔

مارجنس

15. کلائنٹ اپنے ذریعہ ٹریڈ کئے جانے والے شعبوں میں قابل اطلاق ابتدائی مارجنس، ودہولڈنگ مارجنس، اسپیشل مارجنس یا اسی قسم کی دیگر مارجنس کی ادائیگی کرے گا جنہیں ممبر یا ایکسچینج یا SEBI وقتا فوقتا ضروری قرار دیتے ہوں۔ ممبر کو اس کے اپنی صوابدید پر اضافی مارجنس حاصل کرنے کا اختیار ہے (اگرچہ ایکسچینج یا SEBI کی طرف سے ایسا کرنا ضروری نہیں ہو) اور کلائنٹ کو یہ مارجنس مقررہ وقت کے اندر ادا کرنے ہوں گے۔

16. کلائنٹ اس بات کو سمجھتا ہے کہ کلائنٹ کے ذریعہ مارجنس کی ادائیگی سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ کلائنٹ کے تمام تر واجب الاداء بقایا جات کی ادائیگی ہو گئی ہے۔ مسلسل مارجنس کی ادائیگی کے باوجود، کلائنٹ کو اپنی ٹریڈ کے تصفیہ پر لازمی طور پر کانٹریکٹ کی ضرورت/مطالبہ کے مطابق ادائیگی کرنی (یا وصول کرنے کا مستحق ہو سکتا ہے) ہو سکتی ہے۔

لین دین اور تصفیئے

17. کلائنٹ کموڈیٹیز ڈیریویٹیوز کا تحریری یا ایسی شکل میں آرڈر دے گا جس پر کلائنٹ اور ممبر دونوں باہم رضامند ہوں، اور ممبر اس سلسلے میں انضباطی تقاضوں کی تکمیل ہونے کو یقینی بنائے گا۔ ممبر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ وہ اس کلائنٹ کو تفویض کردہ انفرادی کلائنٹ کوڈ میں ہی آرڈر دے گا اور کلائنٹ کے ٹریڈ کی تعمیل کرے گا۔

18. ممبر کلائنٹ کو مطلع کرے گا اور ٹریڈنگ / تصفیہ سائیکل، ڈیلیوری / ادائیگی شیڈولس، وقتا فوقتا ان میں واقع ہونے والی تبدیلیوں سے کلائنٹ کو مطلع کرے گا اور کلائنٹ کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ متعلقہ کموڈیٹی ایکسچینج جہاں ٹریڈ کی تعمیل ہوئی ہو ان کے شیڈولس/طریقہ کار پر عمل کرے۔

19. ممبر اس امر کو یقینی بنائے گا کہ کلائنٹ کے ذریعہ ڈیپازٹ کردہ رقم کو ایک علیحدہ اکاونٹ میں، اپنے خود کے یا کسی دوسرے کلائنٹ کے اکاونٹ سے الگ رکھے اور اس کا استعمال ممبر نہ تو خود کے لیے یا کسی دوسرے کلائنٹ کے لیے یا کسی دوسرے مقصد کے لیے کرے جو SEBI کے اصول، سرکلر، نوٹسوں، گائیڈ لائنز اور / یا ایکسچینج کے اصول، کاروباری اصول، ذیلی قوانین، سرکلر اور نوٹسوں میں بیان کردہ ہیں۔

20. اگر ایکسچینج (ایکسچینجز) کسی ٹریڈ (ٹریڈز) کو خود سے منسوخ کردیتا ہے، بشمول کلائنٹ کی جانب سے کئے جانے والے ٹریڈز بھی بذات خود منسوخ ہو جائیں گے، ممبر کلائنٹ (کلائنٹس) کے ساتھ متعلقہ معاہدہ منسوخ کردینے کا مستحق ہوگا۔

21. ایکسچینج پر تعمیل کئے جانے والے لین دین ایکسچینج کے اصول، ذیلی یلیچین، کاروباری پرل، اس کے سرکلر/نوٹسوں سے مشروط ہوتے ہیں اور اس ٹریڈ سے وابستہ تمام فریق اس ایکسچینج کے قوانین ،ے سرکلر/نوٹس ے سرکلر/نوٹسوں سے میں بیان کردہ کورٹ کے دائرہ اختیار میں قوانین، ضوابط اور ذیلی بیان کر کے نفاذ کے لیے ہوں گے۔

دلالی (بروکریج)

22. کلائنٹ ممبر کو بروکریج اور وقتا فوقتا کلائنٹ کے اکاونٹ، لین دین اور ممبر کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات پر قابل اطلاق قانونی محصولات ادا کرے گا۔ ممبر متعلقہ کموڈیٹی ایکسچینج اور یا SEBI کے اصول کے تحت اجازت شدہ زیادہ سے زیادہ بروکریج چارج نہیں کرے گا۔

لیکویڈیشن اور پوزیشن کا بند ہو جانا

23. ممبر کے دیگر حقوق پر منفی اثر ڈالے بغیر (بشمول کسی معاملہ کو ثالث کو ریفر کرنا)، کلائنٹ اس بات کو سمجھتا ہے کہ ممبر کلائنٹ کے ذریعہ مارجن یا دیگر رقومات، واجبات وغیرہ کی عدم ادائیگی پر کلائنٹ کی کسی یا تمام پرزیشنوں کو لکویڈیٹ کرنے/بند کرنے کا حق رکھتا ہے اور اس طرح کے لکویڈیشن/بند کرنے سے حاصل ہونے والی رقم میں سے، اگر کوئی ہو، کلائنٹ کے واجبات کو ایڈجسٹ کر سکتا ہے۔ اس قسم کے لکویڈیشن / پوزیشوں کے بند کرنے سے واقع ہونے والے تمام نقصانات اور چارجز کو کلائنٹ کو برداشت کرنا ہوگا۔

24. کلائنٹ کی موت یا دیوالیہ یا اس کے ڈیلیوری وصول کرنے اور ادائیگی نہ کرسکنے نیز کموڈیٹیز، جن کی خریداری یا فروخت کا کلائنٹ نے آرڈر دیا ہو، منتقل نہ کرسکنے کی صورت میں ممبر کلائنٹ کے لین دین کو بند کر سکتا ہے اور ہونے والے کسی نقصان کا دعوی کلائنٹ کے اثاثہ جات سے کر سکتا ہے۔ کلائنٹ یا اس کا نامزد کردہ فرد، اس کے وارثین، اور حقوق تفویض کردہ فرد اس سے بچی ہوئی رقم کے حقدار ہوں گے۔ کلائنٹ یہ نوٹ کرے کہ ممبر فنڈز/کموڈیٹیز کی منتقلی نامزد کردہ فرد کے حق میں کرے گا نہ کہ قانونی وارث کے حق میں۔

تنازعہ کا حل

25. ممبر اپنے توسط سے انجام دیئے گئے تمام لین دین سے متعلق کلائنٹ کی شکایات کا ازالہ کرنے میں تعاون کرے گا۔

26. کلائنٹ اور ممبر ڈیپازٹ، مارجن رقم وغیرہ سے متعلق کسی بھی دعوی / یا تنازعات کو اس ایکسچینج کے اصول، ذیلی قوانین اور کاروباری اصول کے مطابق ثالثی کے لئے بھیجے گا جہاں جہاں ٹریڈ کی تعمیل ہوئی ہو اور سرکلرس/نوٹس جاری کئے گئے ہوں جو وقتا فوقتا نافذ العمل ہو سکتے ہیں۔

27. کلائنٹ/ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ ایک مجاز نمائندے کے ذریعہ کلائنٹ /ممبر تنازعہ کے حل کے لئے جاری کردہ ہدایات، اگر کوئی ہو، کوکلائنٹ / ممبر کی جانب سے معاملہ کرنے کی اجازت نامہ کی رو سے مذکورہ نمائندے کے فیصلے کو کلائنٹ/ممبر دونوں کو ماننا ہوگا۔

28. ہر ممبر کے لیے یہ تقاضہ ہے کہ ان کے پاس شکایات کے حل کا ایک مؤثر میکانزم ہو جو ان کے بھی کلائنٹس کے لیے قابل رسائی ہو۔

a. ہر ممبر کے پاس اپنے ذریعہ، یا اپنی جانب سے، فراہم کردہ مالیاتی پروڈکٹس یا مالیاتی سروسز کے تعلق سے فوری طور پر اور منصفانہ انداز میں اپنے کلائنٹس کی شکایت موصول کرنے اور اس کا ازالہ کرنے کا ایک مؤثر میکانزم ہونا چاہئے۔

b. ممبر کو، کلائنٹ کے ساتھ رشتہ شروع ہونے پر اور دوسرے وقت میں جب کلائنٹ کو معلومات درکار ہونے کا امکان ہو، تو کلائنٹ کو درج ذیل کے لیے مطلع کرنا چاہئے –

i. کلائنٹ کے کسی بھی شکایت کے ازالہ کے بارے میں جاننے کے حق کے بارے ؛ اور

ii. ممبر کے ذریعہ اپنے کلائنٹس سے موصول ہونے والی شکایات اور اس کے ازالہ کی کارروائی کا طریقہ

29.A. کلائنٹ کے لیے مشورہ کی موزونیت

مشورہ حاصل کرنے کا حق جو کہ کلائنٹ کے متعلقہ ذاتی حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے مناسب ہو، جیسے کہ کلائنٹ کے مالیاتی حالات اور ضروریات۔ اس ذمہ داری کا اطلاق ایسے افراد پر ہوگا جو کلائنٹس کو مشورہ فراہم کرے گا اور ریگولیٹر مالیاتی پروڈکٹس اور سروس کے زمروں کی وضاحت کرسکتا ہے جو ایسا مشورہ دینے کے لیے لازمی طور پر ضروری ہو۔

c. ممبر کو لازمی طور پر–

i. کلائنٹ کے متعلقہ ذاتی حالات کے بارے میں درست اور معقول معلومات حاصل کرنے کی تمام کوششیں کرنی چاہئے؛ اور

ii. کلائنٹ کے متعلقہ ذاتی حالات پر زیادہ غور کرنے کے بعد یہ یقینی بنانا چاہئے کہ فراہم کردہ مشورہ کلائنٹ کے لیے مناسب ہو۔

d. اگر یہ ممبر پر مناسب طور پر واضح ہوتا ہے کہ کلائنٹ کے متعلقہ ذاتی حالات کے بارے میں دستیاب معلومات نامکمل اور غلط ہے، تو ممبر کو نامکمل اور غلط معلومات کی بنیاد پر ہونے والی کارروائی کے نتائج سے کلائنٹ کو خبردار کرنا ضروری ہے۔

e. اگر کلائنٹ ایسے مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس حاصل کرنے کا ارادہ کرتا ہے جسے ممبر کلائنٹ کے لیے ناموزوں خیال کرتا ہے تو، ممبر–

i. کے لیے کلائنٹ کو تحریری شکل میں اپنا مشورہ واضح طور پر اور ایسے طریقے سے بیان کرنا ضروری ہے جسے کلائنٹ کے ذریعہ سمجھے جانے کا امکان ہو؛ اور

ii. پوائنٹ 29.A.a کی تعمیل اور کلائنٹ سے تحریری رضامندی حاصل کرنے کے بعد ہی کلائنٹ کے ذریعہ درخواست کی گئی مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس فراہم کرسکتا ہے۔

30. مفاد کے تصادم سے نمٹنا

کلائنٹ اور ممبر کے مابین مفادات کے کسی بھی تصادم کی صورت میں، کلائنٹ کے مفادات کو ترجیح دی جانی چاہئے۔

a. ممبر کو لازمی طور پر–

i. کلائنٹ کو مفادات کے کسی بھی تصادم کی معلومات فراہم کرنی چاہئے، جس میں کوئی بھی تنازعہ والا معاوضہ شامل ہے جسے ممبر نے کلائنٹ کو مشورہ فراہم کرنے کے عوض میں موصول کیا ہو یا موصول کرنے کی توقع کرتا ہو؛ اور

ii. کلائنٹ کے مفادات کو ترجیح دینی چاہئے اگر ممبر کو درج ذیل کے مابین تصادم کے بارے میں معلوم ہو، یا مناسب طور پر معلوم ہونا چاہئے —

1. خود کے مفادات اور کلائنٹ کے مفادات کے مابین تصادم کے بارے میں؛ اور

2. ممبر کے مالیاتی نمائندہ ہونے کی صورت میں متعلقہ ممبر کے مفادات اور کلائنٹ کے مفادات کے مابین تصادم کے بارے میں۔

b. کلائنٹ کو تحریری طور پر پوائنٹ 16a.i. کے تحت معلومات فراہم کی جانی چاہئے اور ایسے طریقے سے فراہم کرنا ضروری ہے جسے کلائنٹ کے ذریعہ سمجھے جانے کا امکان ہو اور کلائنٹ سے معلومات موصول کرنے کی تحریری منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔

c. اس حصے میں "متصادم معاوضہ" سے مراد کوئی فائدہ، خواہ وہ نقد ہو یا غیر نقد، جو کلائنٹس کے علاوہ کسی ممبر کے ذریعہ لوگوں سے حاصل کیا جائے جس کا اثر، ان حالات میں، اس ممبر کے ذریعہ کسی کلائنٹ کو دیے گئے مشورے پر پڑنے کی معقول طور پر توقع ہو۔

رشتہ کا اختتام

31. ممبر اور کلائنٹ کا یہ رشتہ ختم ہو جائے گا؛ اگر کسی سبب سے ممبر کموڈیٹی ایکسچینج کا ممبر باقی نہیں رہ جاتا، بشمول ممبر کے ڈیفالٹ کے سبب اس کی رکنیت کا خاتمہ، موت، استعفی یا ایکسچینج کے ذریعہ سرٹیفکیٹ کی منسوخی کی وجہ سے رکنیت ختم ہونا۔

32. ممبر، مجاز شخص اور کلائنٹ دوسرے فریق کو بغیر کوئی وجہ بتائے بھی، کم سے کم ایک ماہ کا تحریری نوٹس دیگر فریق کو دیکر اس تعلق کو ختم کر سکتے ہیں۔ ایسی کسی ختم تعلق کے باجود، اس ختم تعلق سے قبل کئے گئے لین دین کی تمام تر حقوق و ذمہ داریاں، واجبات فریقین کے ذمہ واجب الاداء ہونگے اور وہ، ان کے وارثین، عاملین، منتظمین، قانونی نمائندگان یا جانشین اس کے لیے ذمہ دار ہونگے۔

33. مجاز شخص کی موت/دیوالیہ ہو جانے کی صورت میں یا بورڈ کے ذریعہ اس کا رجسٹریشن منسوخ کردیئے جانے / کموڈیٹی ایکسچینج کے ذریعہ مجاز شخص کی پہچان سے دستبردار ہو جانے کی صورت میں اور / یا ممبر کے ذریعہ مجاز شخص سے معاہدہ ختم کردینے کی صورت میں، خواہ کسی بھی وجہ سے ہو، کلائنٹ کو اس کے بارے میں اطلاع دی جائے گی اور اس طرح کلائنٹ براہ راست ممبر کا کلائنٹ سمجھا جائے گا اور 'حقوق اور ذمہ داریاں' نامی دستاویز میں بیان کردہ ممبر، مجاز شخص اور کلائنٹ کے بارے میں تمام شقیں برقرار رہیں گی، تاوقتیکہ کلائنٹ ایک ماہ کا تحریری نوٹس دیکر ممبر سے اپنے کاروباری تعلقات کے اختتام کی اطلاع دے۔

اضافی حقوق اور ذمہ داریاں

34. ممبر اور کلائنٹ وقتا فوقتا SEBI کی طرف سے اور جہاں ٹرید انجام پاتا ہے اس ایکسچینج کی طرف سے جاری اصول، کاروباری اصول، ذیلی قوانین، سرکلر، نوٹس اور رہنما خطوط کی مطابقت میں اپنے اکاونٹس کا جائزہ لے کر ان کے ذمہ واجب الادا کی ادائیگی کریں گے۔

35. ممبر اپنے ممبر کے لیے ایکسچینج کے ذریعہ وقتا فوقتا تجویز کردہ فارمیٹ میں تعمیل کردہ ٹریڈ کے لئے ایک کانٹریکٹ نوٹ جاری کرے گا جس میں تمام لین دین کی تفصیلات بشمول آرڈر نمبر، ٹریڈ نمبر، ٹریڈ کا وقت، ٹریڈ کی قیمت، ٹریڈ کی تعداد، ڈیریویٹیز کانٹریکٹ کی تفصیلات، کلائنٹ کوڈ، بروکریج (دلالی)، تمام تر عائد کردہ چارجز وغیرہ شامل ہونگے علاوہ ازیں اس میں وہ تمام تر تفصیلات موجود ہوں گی جو ایکسچینج کے ذریعہ دی جانی لازمی ہوں گی۔ ممبر ڈیجٹل دستخط کا استعمال کرتے ہوئے کانٹریکٹ نوٹ سرمایہ کاروں کو ٹریڈ کی تعمیل کے 24 گھنٹے کے اندر، چھپی ہوئی صورت میں اور / یا الیکٹرانک شکل میں ارسال کرے گا۔

36. ممبر ایکسچینج کے اصول، ذیلی قوانین، کاروباری اصول اور سرکلر کے مطابق فنڈز کے پے آوٹ یا کموڈیٹیز کی ڈیلیوری (جیسی بھی صورت حال ہو) اس ایکسچینج سے جہاں ٹریڈ کی تعمیل ہوئی ہو پے آوٹ موصول ہونے کے بعد کلائنٹ کو ادائیگی کرے گا،

تاوقتیکه کلائنٹ کی جانب سے اس کے برخلاف نہ بتایا گیا ہو اور یہ اسٹاک ایکسچینج سے وقتا فوقتا تجویز کردہ شرائط و ضوابط سے مشروط ہوگا۔

37. ممبر فنڈ اور کموڈیٹیز دونوں کے لیے ایک مکمل 'اسٹیٹمینٹ آف اکاونٹس' اپنے ہر ایک کلائنٹ کے لیے مقررہ وقت کے اندر ایسے وقفے کے لیے اور ایسی شکل میں ارسال کرے گا، جس کا تعین، وقت وقت پر، اس متعلقہ ایکسچینج کے ذریعہ کیا جاتا ہے جہاں ٹریڈ انجام دیا گیا ہو۔ اس اسٹیٹمینٹ میں یہ بھی بیان ہونا چاہیے کہ کلائنٹ ممبر کو اسٹیٹمنٹ میں غلطیوں کی اطلاع، اگر کوئی ہو، ممبر (سٹاک بروکر) کو اس کی وصولی کے بعد سے، ایسے وقت کے اندر کرے گا جو کہ اس متعلقہ ایکسچینج کے ذریعہ وقت وقت پر تجویز کیا جائے جہاں ٹریڈ انجام دیا گیا ہو۔

38. ممبر کلائنٹ کو روزانہ کی بنیادوں پر مارجن اسٹیٹمینٹ بھیجے گا۔ جس میں مارجن اسٹیٹمینٹ میں، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ، جمع کردہ ضمانت کی تفصیلات، استعمال کردہ ضمانت اور ضمانت کی صورت حال (دستیاب بقایا رقم / کلائنٹ پر واجب الادا) حساب کے ساتھ نقد، فکسڈ ڈیپازٹ رسیدیں (FDRs)، بینک گارنٹی، ویئرہاؤس کی رسیدیں اور سیکورٹی کی تفصیلات وغیرہ شامل ہوں۔

39. کلائنٹ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ اس کے پاس ممبر کے ساتھ کاروباری تعلق کے لئے مطلوبہ قانونی استطاعت موجود ہو، اور وہ اس کا مجاز ہو اور اپنی ذمہ داری کی ادائیگی کا اہل ہے۔ کلائنٹ وہ تمام ضروری کاروائیاں مکمل کرے گا جو ان تمام لین دین پر عمل درآمد سے پہلے کلائنٹ نے مکمل کرنے کا قرار کیا تھا جس کی مطابقت کے لئے ضروری یہ کاروائیاں ہیں۔

40. ایسی صورت میں، جب ممبر اپنی رکنیت واپس کرتا /کرتی ہے، تو ممبر سرمایہ کاروں کی جانب سے، دعوی کے لیے، اگر کوئی ہو تو، مدعو کرنے کے لیے اطلاع عام دیتا ہے۔ ایکسچینج کے ٹریڈنگ سسٹم سے انجام دیے جانے والے لین دین سے متعلق دعوی کی صورت میں، اسے یقینی بنائیں کہ کلائنٹ نے ایکسچینج کے ساتھ متعین کردہ وقفے اور معاون دستاویزات کے ساتھ دعوی دائر کیا ہو۔

41.A. غیرمنصفانہ عمل سے تحفظ جس میں گمراہ کن عمل اور بدسلوکی والے عمل شامل ہوں

a. مالیاتی پروڈکٹس اور مالیاتی سروسز کے تعلق سے غیرمنصفانہ عمل ممنوع ہے۔

b. "غیر منصفانہ عمل" کا مطلب ہے ممبر یا اس کے مالیاتی نمائندے کے ذریعہ کوئی عمل یا تحریف جو کہ نمایاں طور پر، کلائنٹ کے باخبر لین دین سے متعلق فیصلے کرنے کو متاثر کرتا ہو، یا متاثر کرنے کا امکان ہو اور اس میں شامل ہے –

i. پوائنٹ 41.B کے تحت گمراہ کن عمل

ii. پوائنٹ 41.C کے تحت بدسلوکی ولا عمل

iii. کوئی دیگر عمل بھی حسب تخصیص ہوسکتی ہیں۔

.41.B

a. ممبران یا ان کے مالیاتی نمائندے کا کسی فیصلہ کن عامل کے تئیں طرز عمل ایسی صورت میں گمراہ کن ہے اگر اس کی وجہ سے کلائنٹ کے ذریعہ لین دین سے متعلق ایسے فیصلے لینے کی وجہ بنتا ہو یا وجہ بننے کا امکان ہو جو کلائنٹ بصورت دیگر نہیں لیتا، اور عمل میں شامل ہیں –

i. کلائنٹ کو غلط معلومات یا ایسی معلومات فراہم کرنا جس کے درست ہونے کا یقین ممبر یا مالیاتی نمائندہ کو نہ ہو؛ یا

ii. کلائنٹ کو ایسے طریقے سے درست معلومات فراہم کرنا جو فریبانہ ہو۔

b. اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا پوائنٹ 41.B.a کے تحت عمل گمراہ کن ہے، "تعین کرنے والے عوامل" کرتے وقت درج ذیل عوامل پر غور کرنا ضروری ہے –

i. مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کی بنیادی خصوصیات، جن میں کلائنٹ کے لیے اس کی خصوصیات، فوائد اور خطرات شامل ہیں؛

ii. ایک مخصوص مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کے لیے کلائنٹ کی ضرورت یا کلائنٹ کے لیے اس کی پائیداری

iii. مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کے لیے ادا کیا جانے والا معاوضہ یا وہ طریقہ جس میں معاوضہ کا شمار کیا جاتا ہے؛

iv. مالیاتی معاہدہ میں موجود کسی بھی شرط کی موجودگی، اخراج یا اثر؛ جو اس مالیاتی معاہدہ کے تناظر میں مادی شرط ہو؛

v. ممبر کی نوعیت، خصوصیات اور حقوق، جن میں شناخت، انضباطی حیثیت اور وابستگیاں شامل ہیں؛ اور

vi. کسی بھی قانون یا ضابطوں کے تحت کلائنٹ کے حقوق۔

.41.C

a. مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کے تعلق سے کسی ممبر یا اس کے مالیاتی نمائندے کا عمل بدسلوکی والا ہے اگر—

i. اس میں جبر یا ناجائز دباؤ کا استعمال شامل ہے؛ اور

ii. کلائنٹ کے ذریعہ لین دین سے متعلق ایسے فیصلے لینے کی وجہ بنتا ہو یا وجہ بننے کا امکان ہو جو کلائنٹ بصورت دیگر نہیں لیتا۔

b. اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا عمل میں جبر یا ناجائز دباؤ کا استعمال کیا گیا ہے، درج ذیل پر غور کرنا ضروری ہے—

i. عمل کا وقت، مقام، نوعیت یا طرز عمل کی برقراریت؛

ii. دھمکی یا نازیبا زبان یا برتاؤ کا استعمال؛

iii. مالیاتی پروڈکٹ یا مالیاتی سروس کے سلسلے میں کلائنٹ کے فیصلہ کو متاثر کرنے کے لیے، کسی مخصوص مصائب یا حالات کے لیے کلائنٹ کا استحصال، جس کا علم ممبر کو ہو؛

iv. ممبر کے ذریعہ عائد کردہ کوئی بھی غیر-معاہدہ جاتی رکاوٹ جہاں کلائنٹ مالیاتی معاہدہ کے تحت حقوق کا استعمال کرنا چاہتا ہو، جس میں شامل ہے—

v. مالیاتی معاہدہ کو ختم کرنے کا حق؛

vi. دوسرے مالیاتی پروڈکٹ یا دوسرے ممبر پر منتقل ہونے کا حق اور

vii. کسی بھی کارروائی کے لیے دھمکی دینا، جو کہ دھمکی دینے والے حالات پر منحصر ہے۔

الیکٹرانک معاہدہ جاتی نوٹس (ECN)

42. ایسی صورت میں، کلائنٹ الیکٹرانک شکل میں معاہدہ حاصل کرنے کا انتخاب کرتا ہے، اسے ممبر کو ایک مناسب ای میل آئی ڈی (کلائنٹ کے ذریعہ تخلیق کردہ) فراہم کرنا ہوگا (براہ کرم ضمیمہ 3 کا منسلکہ A ملاحظہ کریں)۔ ممبر کے لیے اسے یقینی بنانا ضروری ہے کہ اس سلسلے میں وقت پر جاری کردہ تمام اصول/ کاروباری اصول/ ضمنی قوانین/ سرکولرز کی تعمیل کی جانی چاہئے۔ کلائنٹ اپنی ای میل آئی ڈی میں ہونے والی کسی تبدیلی کی اطلاع ایک حقیقی خط کے ذریعہ ممبر کو ارسال کرے گا۔ اگر کلائنٹ نے انٹرنیٹ ٹریڈنگ کا انتخاب کیا ہو تو ای میل آئی ڈی میں تبدیلی کی درخواست کلائنٹ کی اپنی مخصوص صارف آئی ڈی اور پاس ورڈ کا استعمال کرتے ہوئے محفوظ رسائی کے ذریعہ ارسال کی جا سکتی ہے۔

43. ممبر تمام ای میل کے ذریعہ کئے جانے والے ECN کے سلسلے میں اس امر کو یقینی بنائے گا کہ ان پر ڈیجیٹل دستخط ہوں، معلومات کوڈ کردہ (اینکرپٹیڈ) ہوں، ان میں کوئی تحریف نہ کی جا سکتی ہو، اور آئی ٹی ضابطہ مجریہ 2000 کی مطابقت میں ہوں۔ اگر ECN کسی ای میل کے اٹیچمینٹ کی حیثیت سے بھیجا جائے تو اٹیچ فائل کو بھی ڈیجیٹل دستخط، کوڈ کر کے اور ناقابل تحریف بنا کر محفوظ کردیا جانا چاہئے۔

44. کلائنٹ کو یہ بات دھیان میں رکھنی چاہئے کہ ممبر کے ذریعہ باؤنس میل نوٹیفیکیشن نہیں موصول ہونے پر یہ مانا جائے گا کہ کلائنٹ کی ای میل آئی ڈی پر اس کی ترسیل ہو گئی ہے۔

45. ممبر ECN اور ای میل کی رسید وصولیابی کو ایک سافٹ اور ناقابل تحریر شکل میں، ایکسچینج کے ذریعہ تجویز کردہ آئی ٹی ضابطہ مجریہ 2000 کی مطابقت میں اور جس حد تک SEBI / کموڈیٹی ایکسچینجز کے وقتا فوقتا جاری کردہ اصول/ سرکلرس/گائیڈلائن کی مطابقت میں رکھے گا۔ ڈیلیوری کا ثبوت یعنی کانٹریکٹ نوٹ بھیجتے وقت سسٹم کے ذریعہ تیار کردہ لاگ رپورٹ ممبر کے ذریعہ SEBI /کموڈیٹی ایکسچینج کے اصول/سرکلرس/ گائیڈ لائن کے مطابق تجویز کردہ مخصوص مدت تک محفوظ رکھی جائے گی۔ لاگ رپورٹ ان کانٹریکٹ نوٹس کی تفصیلات فراہم کرے گا جو کلائنٹ کو ڈیلیور نہیں ہوئیں/ ای میل مسترد ہوا یا باونس کر گیا ہو۔ ممبر اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کرے گا کہ SEBI/کموڈیٹی ایکسچینج کے جاری کردہ اصول/سرکلرس/ گائیڈلائن کے تحت مقرر کردہ وقت کے اندر ہمیشہ اس کو باؤنس میل کے اطلاع نامے موصول ہو جائیں۔

46. جو کلائنٹ الیکٹرانک فارم میں کانٹریکٹ نوٹ موصول کرنے کا اختیار نہیں منتخب کرتے، ممبر انہیں مادی شکل میں کانٹریکٹ نوٹ بھیجنا جاری رکھے گا۔ جب کبھی ECN کلائنٹ کو ڈیلیور نہ ہوں یا کلائنٹ کی ای میل آئی ڈی کے ذریعہ مسترد ہو جائیں (میل باونس ہو جانا)، تو ممبر SEBI / کموڈیٹی ایکسچینج کے قواعد کے تحت ایک مادی معاہدے کا نوٹ، کلائنٹ کو مقررہ مدت کے اندر بھیجے گا اور ان مادی معاہدہ نوٹس کی ڈیلیوری کا ثبوت محفوظ رکھے گا۔

47. کلائنٹ کو ECN کی ای میل مواصلات کے علاوہ، ممبر ECN کو اپنی ویب سائٹ پر بھی محفوظ طریقہ سےشائع کرے گا، اگر کوئی سائٹ ہو، اور اس مقصد کے لئے کلائنٹ کو متعلقہ رسائی مہیا کرے گا، کلائنٹ کو ایک صارف نام اور پاسورڈ فراہم کرے گا اور کلائنٹ کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ اس کانٹریکٹ نوٹ کو الیکٹرانک شکل میں محفوظ کر سکے اور پرنٹ کر سکے۔

48. اس کلائنٹ سے الیکٹرانک معاہدہ جاتی نوٹس (ECN) فارم حاصل کریں جو معاہدہ کو الیکٹرانک فارم میں حاصل کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ بیان کلائنٹ کے ذریعہ منسوخ کیے جانے تک جائز رہے گا۔

قانون اور دائرہ اختیار

49. اس دستاویز میں متعین کردہ مخصوص حقوق کے علاوہ، ممبر، مجاز شخص اور کلائنٹ کوئی دوسرے حقوق کے استعمال کے حقدار ہونگے جو ممبر یا کلائنٹ کو اس ایکسچینج کے اصول، ذیلی قوانین اور کاروباری اصول کے تحت حاصل ہو سکتے ہیں جہاں کلائنٹ ٹریڈ کا انتخاب کرتا ہے اور ان سرکلر/نوٹسوں کے تحت جو اس کے تحت جاری کئے گئے ہوں یا SEBI کے قواعد و ضوابط کے تحت۔

50. اس دستاویز کی فراہمی ہمیشہ، سرکاری نوٹیفیکیشنوں، SEBI کے ذریعہ جاری کردہ قوانین، ضابطوں، گائیڈ لائنوں اور سرکلر/نوٹس کے ماتحت ہوگی اورمتعلقہ کموڈیٹی ایکسچینج کے سرکلرز، اصول، کاروباری اصول اور ذیلی قوانین کے ماتحت ہوگی، جہاں ٹریڈ کی تعمیل ہوئی ہو، جووقتا فوقتا نافذ ہو سکتے ہیں۔

51. ثالثی اور مصالحت، ایکٹ، 1996 کے تحت ثالث کے ذریعہ دیئے گئے فیصلہ کو کلائنٹ اور ممبر دونوں ہی مانیں گے۔ تاہم، اگر ثالث کے فیصلہ سے کوئی بھی فریق مطمئن نہیں ہو، تو اپیل کرنے کی شق بھی موجود ہے۔

52. اس دستاویز میں استعمال کردہ الفاظ اور تاثرات جن کی یہاں پر تشریح نہیں کی گئی ہے، ان کا وہی مطلب ہے جو اصول، ذیلی قوانین اور ضوابط/ کاروباری اصول اور ایکسچینج/ SEBI کے ذریعہ جاری کردہ سرکلروں/نوٹسوں میں بیان کیا گیا ہے، تاوقتیکہ اس کا سیاق و سباق اس کے برخلاف ہو۔

53. تمام اضافی رضاکارانہ/غیرلازمی شقیں/دستاویزات جو ممبر کے ذریعہ شامل کئےگئے ہوں، انہیں ایکسچینج/ SEBI کے اصول/ کاروباری اصول/ نوٹسز/ سرکلروں کے برخلاف نہیں ہونا چاہئے۔ ان رضاکارانہ شقوں/دستاویزوں پر عمل درآمد کے لئے 15 دنوں کا نوٹس ضروری ہے۔ ایکسچینج/ SEBI کے ذریعہ وضع کردہ حقوق و ذمہ داریوں میں واقع ہونے والی کسی تبدیلی سے کلائنٹ کو بھی واقف کرانا ہوگا۔

54. اگر کسی SEBI کے اصول، یا متعلقہ کموڈیٹی ایکسچینج میں ذیلی قوانین، اصول اور کاروباری اصول جہاں ٹریڈ ہورہا ہو میں کسی تبدیلی کی وجہ سے اگر فریقین کے حقوق و ذمہ داریوں میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہے تو یہ تبدیلی اس دستاویز میں فریقین کے حقوق اور ذمہ داریوں میں شامل تصور کی جائے گی۔

55. ممبران کے لیے اپنے کلائنٹ کو ہر ماہ اکاؤنٹ کا اسٹیٹمنٹ بھیجنا ضروری ہے۔

ممبر زکے ذریعہ کلائنٹ کو فراہم کردہہ انٹرنیٹ اوروائرلیس پر مبنی ٹریڈنگ کی سہولت
(وہ تمام شقیں جو' *حقوق اور ذمہ داریاں*' دستاویز (دستاویزات) میں مذکورہیں، سبھی قابل اطلاق ہوں گی۔
علاوہ ازیں، یہاں ذکر کردہ شق بھی قابل اطلاق ہوگی۔)

1. ممبر انٹرنیٹ پر مبنی ٹریڈنگ (آئی بی ٹی) اوروائرلیس ٹکنالوجی کے استعمال کے ذریعہ کموڈیٹیز ٹریڈنگ کرنے کی سہولت فراہم کرنے کا اہل ہے، جس میں موبائل فون، لیپ ٹاپ مع ڈیٹا کارڈ وغیرہ جیسے آلات کا استعمال شامل ہے اور جو انٹرنیٹ پروٹوکول (آئی پی) کا استعمال کرتے ہیں۔ ممبر انٹرنیٹ پر مبنی ٹریڈنگ/وائرلیس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کموڈیٹیز کی ٹریڈنگ کے لیے SEBI اور متعلقہ ایکسچینج کے ذریعہ مخصوص کردہ تمام قابل اطلاق لوازمات کی مطابقت کرے گا۔

2. کلائنٹ کموڈیٹیز میں سرمایہ کاری/ ٹریڈنگ کرنے کا خواہشمند ہے اور اس غرض سے کلائنٹ یا تو انٹرنیٹ پر مبنی ٹریڈنگ سہولت یا وائرلیس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کموڈیٹیز کی ٹریڈنگ کرنا چاہتا ہے۔ ممبر کی آئی بی ٹی سروس کلائنٹ کو فراہم کرے گا، اور ممبر کی آئی بی ٹی سروس سے، SEBI/ ایکسچینجوں کی دفعات اور شرائط و ضوابط سے مشروط طور پر مستفید ہوگا جو ممبر کی ویب سائٹ پر بیان کی گئی ہیں، بشرطیکہ وہ SEBI/ ایکسچینج کے تجویز کردہ طریقہ کے مطابق ہوں۔

3. ممبر کموڈیٹیز ٹریڈنگ بذریعہ وائرلیس ٹیکنالوجی / انٹرنیٹ / یا کسی اور ٹیکنالوجی سے وابستہ خصوصیات، جوکھم، ذمہ داریاں وغیرہ، کلائنٹ کے علم میں لائے گا یا کسی اور ٹیکنالوجی کو ممبر کو کلائنٹ کے علم میں لانا چاہئے۔

4. ممبر کلائنٹ کو اس بات سے واقف کرائے گا کہ ممبر کا آئی بی ٹی سسٹم بذات خود اس بات کی ضمانت ہے کہ ابتدائی پاس ورڈ اور اس کی پاسورڈ پالیسی، ایکسچینج/ SEBI کے ذریعہ تجویز کردہ طریقہ پر وضع کردہ ہیں۔

5. کلائنٹ اپنے صارف نام اور پاس ورڈ کو خفیہ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا اور ممبر کے آئی ٹی سسٹم کے ذریعہ تمام داخل کردہ آرڈر اور لین دین کے لیے تنہا خود ذمہ دار ہوگا جو کلائنٹ کے صارف نام اور پاس ورڈ کا استعمال کرتے ہوئے کیا گیا ہو، چاہے ایسا کرنے والا فرد ایسا کرنے کامجاز ہو یا نہ ہو۔ مزید، کلائنٹ اس امر سے واقف ہے کہ انٹرنیٹ ٹریڈنگ/وائرلیس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کموڈیٹیز ٹریڈنگ بذریعہ آرڈر راوٹنگ سسٹم کے لیے تصدیقی ٹیکنالوجی اور سخت سیکوریٹیز اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے اور کلائنٹ کے پاس ورڈ اور / یا اس کے مجاز نمائندے کے پاسورڈ کا کسی فریق ثالث پر افشاء نہیں کرے گا، جن میں ممبر کے ملازمین بھی شامل ہیں۔

6. اگر کلائنٹ اپنا پاسورڈ بھول جائے، ممبر کے آئی بی ٹی میں کوئی نقص دریافت کرتاہے، حساب کے فرق/اپنے صارف نام/ پاسورڈ/اکاونٹ تک غیر مجاز رسائی دریافت کرتا ہے/ شک ہے تو کلائنٹ کو فورا اس غیر مجاز استعمال کی مکمل تفصیلات، تاریخ، لین دین کا طریقہ، اور اس غیر مجاز رسائی سے ہونے والے متاثرہ لین دین کو بیان کرتے ہوئے تحریری طور پر ممبر کو مطلع کرے گا۔

7. کلائنٹ انٹرنیٹ پر آڈر دیکر کسی سروس کا فائدہ اٹھانے/وائرلیس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کموڈیٹیز کی ٹریڈنگ کرنے سے متعلق جوکھموں سے کما حقہ واقف ہے اور اسے سمجھتا ہے، نیز کلائنٹ اپنے صارف نام / پاس ورڈ کا کسی بھی طریقہ سے استعمال کرتے ہوئے کئے جانے والے کسی بھی کام کے لیے خود ذمہ دار ہوگا۔

8. ممبر ای میل کے ذریعہ آرڈر/ٹریڈ کی تصدیق کلائنٹ کی درخواست پر ارسال کرے گا۔ کلائنٹ جانتا ہے کہ آرڈر/ٹریڈ کی تصدیق بھی ویب پورٹل پر دستیاب کرائی گئی ہے۔ اگر کلائنٹ وائرلیس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ٹریڈنگ کرتا ہے تو ممبر کلائنٹ کے ڈیوائس پر آرڈر/ٹریڈ کی تصدیق ارسال کرے گا۔

9. کلائنٹ اس امر سے واقف ہے کہ انٹرنیٹ پر ٹریڈنگ میں کئی غیر یقینی عناصر اور پیچیدہ ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر، سسٹمز، مواصلاتی لائنیں، پیری فیرل وغیرہ رکاوٹ اور بند پڑجانے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ممبر اور ایکسچینج کسی قسم کی کوئی ضمانت نہیں دیتے یا ان کی نمائندگی نہیں کرتے کہ ممبر آئی بی ٹی سروس کلائنٹس کو ہمہ وقت بلا رکاوٹ دستیاب رہے گی۔

10. ممبر کے آئی بی ٹی سسٹم یا سروس یا ایکسچینج کی سروس یا سسٹم کی معطلی، رکاوٹ، عدم دستیابی، یا ناقص کارکردگی یا کلائنٹ / ممبر / ایکسچینج کی طرف سے کسی ایسی وجہ سے جو ممبر/ایکسچینج کے کنٹرول سے باہر ہو لنک فیل ہونے کی وجہ سے اس کے آرڈر کی عدم تعمیل کے لیے کلائنٹ ایکسچینج یا ممبر کے خلاف کوئی دعوی نہیں کرے گا۔

ضمیمہ – 2

جوکھم کا انکشافی دستاویز (RISK DISCLOSURE DOCUMENT)

ایکسچینج افشاء کے ان دستاویزات کی نہ تو گارنٹی دیتا ہے، نہ ہی اس کے مکمل ہونے، مناسب ہونے کے تعلق کی نمائندگی کرتا ہے نہ ہی ایکسچینج کموڈیٹی ڈیریویٹیوز (Commodity Derivatives) مارکیٹ/ٹریڈنگ میں شرکت کرنے کی کسی بھی اہلیتوں کی تائید یا اسے پاس کرتا ہے۔ یہ مختصر بیان ٹریڈنگ کے تمام تر جوکھموں اور نمایاں پہلووں کا انکشاف نہیں کرتا۔ اس لیے آپ کو، اس میں داخل ہونے سے پہلے، ڈیریویٹیوز ٹریڈنگ کو دھیان سے پڑھنا اور سمجھنا چاہئے۔

اس میں شامل جوکھموں کی روشنی میں، آپ کو لین دین صرف اسی صورت میں کرنا چاہئے اگر آپ اس معاہدہ جاتی تعلق کی نوعیت کو سمجھتے ہیں جس میں آپ داخل ہورہے ہیں اور آپ کو یہ معلوم ہے کہ کس حد تک آپ جوکھم کی زد میں آسکتے ہیں۔

آپ کو یہ بات جاننا چاہئے اور اسے ماننا چاہئے کہ کموڈیٹی ایکسچینج (ایکسچینجز) (Commodity Exchange(s)) میں ٹریڈ کئے جانے والے کموڈیٹی(commodity) فیوچر کانٹریکٹس، ڈیریویٹیوز یا دیگر انسٹرومینٹس، جن میں جوکھم کے مختلف عناصر ہوتے ہیں، عموما کسی ایسے فرد کے لیے مناسب نہیں ہے جس کے پاس محدود وسائل/محدود سرمایہ اور / یا ٹریڈنگ کا محدود تجربہ اور جوکھم برداشت کرنے کے قوت کم ہو۔ اس لیے، آپ کو احتیاط سے اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ آیا آپ کی مالی صورت حال کی روشنی میں ایسی ٹریڈنگ آپ کے لیے مناسب ہے۔ اگر آپ، ایکسچینج میں ٹریڈنگ کرتے ہیں اور منفی نتائج برآمد ہوتے ہیں یا نقصان ہوتا ہے تو اس کے لیے تنہا آپ ہی ذمہ دار ہوں گے اور ایکسچینج کسی بھی طرح اس کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا، اور آپ یہ درخواست نہیں کر سکیں گے کہ جوکھموں کے بارے میں مناسب انکشاف نہیں کئے گئے تھے یا یہ کہ آپ کو متعلقہ ممبر (Members / Stock Brokers)کی جانب سے مکمل جوکھموں کی وضاحت نہیں کی گئی تھی۔ کلائنٹ / client) (investor پوری طرح سے نتائج کے خود ذمہ دار ہوں گے اور اس بابت میں کوئی کانٹریکٹ منسوخ نہیں کیا جا سکے گا۔

آپ کو یہ بات تسلیم کرنی چاہئے اور قبول کرنا چاہئے کہ ایکسچینج پر ٹریڈ کئے جانے والے کموڈیٹی ڈیریویٹیو کی خریداری اور / یا فروخت کرتے ہوئے، منافع کی کوئی ضمانت یا نقصان سے کوئی استثناء نہیں ہو سکتا ہے۔

آپ کو یہ صاف طور پر سمجھ لینا چاہئے کہ کسی ممبر کے ذریعہ ایکسچینج پر کئے جانے والے لین دین ممبر کے ذریعہ مقرر کی گئی بعض کاروائیوں کو مکمل کئے جانے سے مشروط ہے، جس میں دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ آپ کے ذریعہ اپنے کلائنٹ کو جانیں فارم کو بھرنا، اور متعلقہ ایکسچینجوں، کے ضوابط اور ذیلی قوانین، SEBI کے ذریعہ مقرر کردہ اور وقتا فوقتا نافذ کردہ رہنما خطوط اور سرکولرو سے مشروط ہیں جو ایکسچینج کی جانب سے وقتا فوقتا نافذ کئے جائیں گے۔

ایکسچینج کسی فرد کو جو ایکسچینج کے کسی ممبر کے ساتھ کاروباری تعلقات استوار کرتا ہے، نہ تو کوئی مشورہ فراہم کرتا ہے اور نہ ہی ایسا کرنے کا دعوی کرتا ہے اور نہ ہی کسی ایسے فرد کے لیے ذمہ دار ہوگا اور / یا اس دستاویز میں موجود معلومات کے لیے کسی فریق ثالث کے لیے ذمہ دار ہوگا۔ اس دستاویز میں موجود کسی بھی معلومات کو کاروباری/سرمایہ کاری کا مشورہ نہ سمجھا جائے۔ ٹریڈ کرنے سے وابستہ جوکھموں کو اچھی طرح سے سمجھنے اور اس پر نظر ثانی کئے بغیر ایسی ٹریڈنگ پر غور نہیں کرنا چاہئے۔ اگر آپ پریقین نہ ہوں تو آپ کو اس پر پیشہ وارانہ مشورہ طلب کرنا چاہئے۔

ٹریڈ کرنے کے بارے میں غور کرنے پر، آپ کو درج ذیل سے آگاہ یا واقف ہونا چاہئے:-

1. **ایکسچینج میں کموڈیٹی فیوچرس کانٹریکٹس اور دیگر کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کی سرمایہ کاری کی ٹریڈنگ میں شامل بنیادی جوکھم۔**

i. سخت اتار چڑھاؤ کا جوکھم

اتار چڑھاؤ کا مطلب کموڈیٹی ڈیریویٹیز کانٹریکٹ کی قیمتوں میں واقع ہونے والی ان تبدیلیوں سے ہے جو کموڈیٹی ایکسچینج پر ٹریڈنگ سرگرمیوں کے دوران واقع ہوتی ہیں۔ عموما، جتنا زیادہ کسی کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ کا اتار چڑھاؤ ہوگا، اتنا زیادہ ان کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ واقع ہوگا۔ عام طور پر کم ٹریڈ کی جانے والی کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ کا اتار چڑھاؤ فعال طور پر ٹریڈ کی جانے والی کموڈیٹیز ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ اتار چڑھاؤ کے نتیجے میں، ہو سکتا ہے کہ آپ کے آرڈر کی جزوی تعمیل ہو یا بالکل بھی تعمیل نہ ہو، یا جس قیمت پر آپ کے آرڈر کی تعمیل ہونی ہو گذشتہ ٹریڈ کردہ قیمت سے نمایاں طور پر مختلف ہو، یا اس کے بعد نمایاں تبدیلی واقع ہو، جس کے نتیجے میں حقیقی نقصان واقع ہو سکتا ہے۔

ii. کم لکویڈیٹی کا جوکھم

a. لکویڈیٹی مارکیٹ کے شرکاء کی اس اہلیت کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعہ وہ تیزی سے کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ مسابقتی قیمت پر یا معمولی قیمت کے فرق پر خرید اور / فروخت کر سکتے ہیں۔ عموما، یہ مانا جاتا ہے کہ جس مارکیٹ میں جتنے زیادہ آرڈروں کی تعداد دستیاب ہو وہ مارکیٹ اتنا زیادہ لکویڈ ہوتا ہے۔ لکویڈیٹی اہم ہے کیونکہ لکویڈیٹی کے سبب ہی سرمایہ کاروں کے لیے یہ آسان ہو جاتا ہے کہ وہ آسانی سے اور تیزی سے معمولی قیمت کے فرق پر کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹس کی خرید و فروخت کر سکیں، اور اس کے نتیجہ میں، سرمایہ کاروں کو خریدی گئی یا فروخت شدہ کموڈیٹی ڈیویویٹیوز کانٹریکٹس کے لیے ایک مسابقتی قیمت ادا کرنے یا وصول کرنے کا امکان ہوتا ہے۔ بعض کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ میں سرگرم کموڈیٹی ڈیویویٹیوز کانٹریکٹ کے مقابلہ کم لکویڈیٹی کا جوکھم ہوتا ہے۔ نتیجتا، آپ کے آرڈر کی جزوی تعمیل ہو سکتی ہے، یا قیمتوں کے کافی نمایاں فرق کے ساتھ تعمیل ہو سکتی ہے یا ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کے آرڈر کی تعمیل ہی نہ ہو۔

b. کچھ مخصوص کموڈیٹیز کو دینے اور / یا لینے کے ارادے کے بغیر خریدنے یا فروخت کرنے کے نتیجے میں بھی نقصانات ہو سکتے ہیں، کیونکہ ایسی صورت حال میں، کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹس کو متوقع قیمت کی سطح کے مقابلے کم / زیادہ قیمت پر اسکوائرڈ اپ کرنا پڑ سکتا ہے، تا کہ ایسی کسی کموڈیٹیز کو ڈیلور / وصولیابی کی کوئی ذمہ داری نہ رہے۔

iii. قیمتوں کے وسیع فرق (اسپریڈس)

a. قیمتوں کے فرق (اسپریڈس) کا مطلب بہترین قیمت خرید اور بہترین قیمت فروخت کے درمیان کا فرق ہوتا ہے۔ یہ کموڈیٹی ڈیریویٹیو کی قیمت خرید اور اسے فورا فروخت کرنے والی قیمت فروخت یا اس کے برعکس فرق کی عکاسی کرتا ہے۔ کم لکویڈ یا لکویڈ کموڈیٹیز/ کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹس کے لیے کم تر لکویڈیٹی اور سخت اتار چڑھاؤ کے نتیجے میں عام قیمتوں کے فرق کے مقابلے زیادہ وسیع فرق واقع ہو سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں بہتر قیمت کی تشکیل میں رکاوٹ آئے گی۔

iv. جوکھم کم کرنے والے آرڈرز

a. زیادہ تر ایکسچینج میں سرمایہ کار کے لیے "لمٹ آرڈرز"، "اسٹاپ لاس آرڈرز" وغیرہ کی سہولت دستیاب ہیں، ایسے آرڈرز کرتے وقت (جیسے "اسٹاپ لاس" آرڈرز، یا "لمٹ" آرڈرز) جن کا مقصد نقصان کو کسی حد تک محدود کرنا ہوتا ہے، کئی بار اتنے مؤثر نہیں ہو سکتے کیونکہ مارکیٹ کی صورت حال میں ہونے والی تیز تر تبدیلیاں ایسے آرڈرز کی تعمیل کو ناممکن بنا سکتی ہیں۔

b. "مارکیٹ" آرڈر کی تعمیل فوری طور پر ہوگی، بشرطیکہ مخالف جانب آرڈر دستیاب ہو، اور قیمت سے قطع نظر، جبکہ گاہک کو ایک فوری "مارکیٹ" آرڈر کی تعمیل موصول ہو سکتی ہے، تاہم ہی تعمیل بقایا آرڈرز کی دستیاب قیمت پر ہو سکتی ہے جو قیمت وقت ترجیح کی بنیاد پر آرڈر کی تعداد پوری کر سکتی ہو۔ یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ ان قیمتوں میں آخری ٹریڈ کردہ قیمت یا کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ کی بہترین قیمتوں کے مقابلے نمایاں فرق ہو سکتا ہے۔

c. ایک "لمٹ" آرڈر کی تعمیل صرف مخصوص "لمٹ" قیمت یا ایک بہتر قیمت پر ہی ہو سکے گی۔ تاہم، جبکہ کلائنٹ کو قیمت کا تحفظ موصول ہوتا ہے، وہیں یہ امکان بھی ہوتا ہے کہ آرڈر کی بالکل بھی تعمیل نہ ہو سکے۔

d. ایک اسٹاپ لاس آرڈر عموما کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ کی موجودہ قیمت سے کہیں "دور" کی قیمت پر دیا جاتا ہے، اور ایسے آرڈرز کی تعمیل اسی صورت میں ہوتی ہے جب کانٹریکٹ اس نقصان سے بچنے کی قیمت تک پہنچ جائے۔ فروخت کی اسٹاپ آرڈرز عموما موجودہ قیمت سے کم قیمت پر دیئے جاتے ہیں، اور خریداری کے اسٹاپ آرڈرز موجودہ قیمت سے زیادہ قیمت پر دیئے جاتے ہیں۔ جب کانٹریکٹ پہلے سے طے کردہ قیمت تک پہنچتے ہیں، یا اس قیمت سے ہو کر گزرہے ہوتے ہیں تو اسٹاپ لاس آرڈر مارکیٹ/لمٹ آرڈرز میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور لمٹ قیمت پر یا اس سے بہتر قیمت پر ان کی تعمیل ہوجاتی ہے۔ اس کے لیے اس کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ لمٹ آرڈر کی تعمیل ہو جائے گی کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کانٹریکٹ پہلے سے مقررہ قیمت میں داخل ہو، اس صورت میں، ایسے آرڈر کی تعمیل نہ ہونے کی جوکھم ہوتا ہے، جیسا کہ عام لمٹ آرڈر میں ہوتا ہے۔

v. **خبروں کے اعلانات کا جوکھم**

a. ٹریڈ/ مینوفیکچررز کے خبروں کے اعلانات جو کموڈیٹیز اور / یا کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ کی قیمتوں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ یہ اعلانات ٹریڈنگ کے دوران رونماں ہو سکتے ہیں اور کم لکویڈیٹی اور سخت اتار چڑھاؤ کے اشتراک اچانک کموڈیٹی/ کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کے داموں میں غیر متوقع مثبت یا منفی حرکت کا سبب بن سکتے ہیں۔

vi. **افواہوں کا جوکھم**

a. کموڈیٹی کی قیمتوں کے بارے میں افواہیں کبھی کبھار مارکیٹ میں زبانی، اخبار، ویب سائٹس یا خبر رساں ایجنسیوں، وغیرہ کے ذریعہ پھیلتی ہیں، سرمایہ کاروں کو ان سے ہوشیار رہنا چاہئے اور افواہوں پر عمل کرنے سے باز رہنا چاہئے۔

vii. **سسٹم کا جوکھم**

a. مارکیٹ کے کھلنے کے وقت اور اس کے بند ہونے سے پہلے بارہا بھاری مقدار میں ٹریڈنگ ہوتی ہے۔ بھاری مقدار میں یہ ٹریڈنگ دن میں کسی بھی وقت ہو سکتی ہے۔ اس کی وجہ سے آرڈر کی تکمیل میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

b. اتار چڑھاؤ کی مدت کے دوران، چونکہ مارکیٹ کے شرکاء اپنے آرڈرز کی تعداد یا قیمت میں مسلسل ترمیم کرتے رہتے ہیں یا نئے آرڈرز دیتے رہتے ہیں، اس لیے آرڈرز کی تعمیل اور اس کی تصدیق میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

c. مارکیٹ کی بعض صورت حال کے تحت، کسی پوزیشن کو مناسب قیمت پر یا ویسے بھی لکویڈیٹ کرنا مشکل یا ناممکن ہوسکتا ہے جب اس کے لیے خرید و فروخت کا کوئی آرڈر باقی نہ رہا ہو، یا اگر کسی کموڈیٹی میں غیر معمولی ٹریڈنگ سرگرمی کی وجہ سے ہونے والی کسی کاروائی کے سبب ٹریڈنگ روکی گئی ہو، یا قیمت نے سرکٹ فلٹرز پر ہٹ کیا ہو یا کسی اور وجہ سے ٹریڈنگ روک دی گئی ہو۔

viii. **سسٹم / نیٹ ورک پر بھیڑ**

a. ایکسچینج پر ٹریڈنگ الیکٹرونک موڈ میں ہوتی ہے، جو آرڈرز دیئے جانے اور اسے آگے بڑھانے کے لیے سیٹیلائٹ / لیز لائن مواصلات، ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سسٹم پر منحصر ہوتی ہے۔ اس طرح، مواصلاتی نظام کی ناکامی کا امکان موجود ہوتا ہے یا سسٹم کے مسائل یا سست رفتار یا سسٹم کا تاخیری ردعمل یا ٹریڈنگ کا رک جانا، یا اسی قسم کے دیگر مسائل / خامیوں کا امکان رہتا ہے جن کی وجہ سے سسٹم نیٹ ورک تک رسائی نہ ہوسکے اور جس پر قابو نہ کیا جا سکتا ہو اور جس کی وجہ سے خرید وفروخت کے آرڈر کی پراسیسنگ میں تاخیر ہو سکتی ہے یا جزوی یا کلی طور پر نہ پراسیس کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو انتباہ کیا جاتا ہے کہ حالانکہ ان مسائل کی نوعیت عارضی ہو سکتی ہے، تاہم ان کی وجہ سے ایک جوکھم رہتا ہے کیونکہ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ تمام تعمیل کردہ لین دین کا نپٹارہ کریں۔

2. **جہاں تک فیوچر کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کا تعلق ہے، برائے مہربانی درج ذیل اضافی خصوصیات کو نوٹ کریں اور خود کو ان سے واقف کرائیں:-**

"لیوریج" یا "گیئرنگ" کے اثرات:

a. مارجن کی مقدار کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ کی قیمت کے مقابلے کم ہوتی ہے، اس لیے لین دین کو "لیوریجڈ" یا "گیئرڈ" کیا جاتا ہے۔ کموڈیٹی ڈیریویٹیوز ٹریڈنگ، جو نسبتا ایک چھوٹی تعداد کی پرنسپل سرمایہ کاری سے کیا جاتا ہے، مارجن کی رقم کے مقابلے ممکنہ بڑے منافع یا نقصان کے امکانات رکھتی ہے۔ لیکن کمودیٹی ڈیریویٹیوز کے لین دین میں اعلی درجہ کا جوکھم ہوتا ہے۔ اس لیے آپ کو کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ میں ٹریڈنگ کرنے سے قبل مکمل طور پر درج ذیل بیان کو سمجھنا چاہئے اور اپنی صورت حال، مالی وسائل وغیرہ کو دھیان میں رکھتے ہوئے، انتہائی احتیاط کے ساتھ ٹریڈ کرنا چاہئے۔

b. فیوچرس کموڈیٹی ڈیریویٹیوز ٹریڈنگ میں تام پوزیشنوں کا نپٹارہ روزمرہ کی بنیاد پر کرنا شامل ہوتا ہے۔ ہر روز کھلی پوزیشن مارکیٹ کو بند ہونے قیمت کی بنا پر مارک کی جاتی ہے۔ اگر کانٹریکٹ آپ کے خلاف جار رہا ہو تو اس کی حرکت کے نتیجے میں ہونے والے آپ کو نقصان (غیر حقیقی) کی مارجن ڈپازٹ کرنا ضروری ہوگا۔ یہ رقم ایک مقررہ وقت کی مدت کے اندر جمع کرنی ہوگی، جو عموما آئندہ دن کی ٹریڈنگ کے آغاز سے قبل ہوتی ہے۔

c. اگر آپ اضافی مارجن مقررہ مدت کے دوران جمع کرنے میں ناکام رہتے ہیں یا اگر آپ کے کھاتے میں کوئی بقایا جات واقع ہوتے ہیں تو ایکسچینج کے ممبر پوزیشن کا ایک جزء یا تمام پوزیشن لکویڈیٹ /اسکوائر اپ کر سکتا ہے۔ اس صورت میں، اس طرح کا اسکوائر اپ/ معاملہ کئے جانے پر ہونے والے نقصان کے لیے آپ خود ذمہ دار ہوں گے۔

d. مارکیٹ کی بعض صورت حال کے تحت، ایک سرمایہ کار کے لیے لین دین کی تعمیل کرنا مشکل یا ناممکن ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، یہ صورت حال لکویڈیٹی جیسے عناصر کے سبب وجود میں آتی ہے، یعنی جب ناکافی بڈز یا پیشکشیں ہوں یا قیمتوں کی لمٹ یا سرکٹ بریکرز کی وجہ سے ٹریڈنگ معطل ہو۔

e. اقدامات جیسے، مارجن کی شرح میں تبدیلی، نقد مارجن کی شرح میں اضافہ وغیرہ کو بازار کی استحکامیت کو برقرار رکھنے کے لیے اسے قبول کیا جاسکتا ہے۔ ان نئے اقدامات کا اطلاق موجودہ کھلے مفاد پر ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں، آپ کو اضافی مارجن رکھنی یا اپنی پوزیشن کو گھٹانا ہوگا۔

f. آپ کو چاہئے کہ اپنے ایکسچینج کے ممبر سے کہیں کہ آپ جن کموڈیٹی ڈیریویٹیوز کانٹریکٹ میں ٹریڈ کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں ان کے بارے میں مکمل تفصیل فراہم کرے یعنی کانٹریکٹ کی وضاحتیں اور اس سے وابستہ ذمہ داریاں۔

3. **وائرلیس ٹیکنالوجی یا کسی دیگر ٹیکنالوجی کے ذریعہ ٹریڈنگ:**

کسی اضافی التزامات جو کموڈیٹی ٹریڈنگ بذریعہ وائرلیس ٹیکنالوجی یا کسی اور ٹیکنالوجی سے وابستہ خصوصیات، جوکھم، ذمہ داریوں وغیرہ کی تعریف بیان کرتی ہو، ممبر کو اسے کلائنٹ کے علم میں لانا چاہئے۔

4. **عمومی**

i. **جمع کرائی گئی نقد اور املاک:**

آپ کو ممبر کے پاس ڈپازٹ کیے جانے والی رقم یا دوسری املاک کے لیے دیئے گئے تحفظ سے خود کو مانوس کرانا چاہئے، فارم کے دیوالیہ پن یا دیوالیہ ہونے کی صورت میں۔ آپ کے اپنی رقم یا املاک کی بازیابی کی حد مخصوص قانون یا مقامی اصولوں کے تحت ہے۔ کچھ دائرہ اختیار میں، املاک، جیسے مخصوص طور پر آپ کی اپنی کے طور پر شناخت کی جائے، اسے خسارہ ہونے پر تقسیم کے مقاصد کے لیے نقد کے طور پر اسی طریقے سے تناسبی ہوگا۔ ایکسچینج کے ممبر کے ساتھ کسی بھی تنازعہ کے لیے، یہ اصولوں، ضمنی قوانین اور ایکسچینج کے کاروباری اصول کے مطابق ثالثی کا مستوجب ہوگا.

ii. **کمیشن اور دیگر چارجز:**

آپ کے ٹریڈ شروع کرنے سے پہلے، آپ کو سبھی کمیشنز، فیس اور دیگر چارجز جس کے لیے آپ ذمہ دار ہوں گے کے لیے ایک واضح وضاحت حاصل کرنی چاہئے۔ یہ چارجز آپ کی خالص منافع (اگر کوئی ہو) کو متاثر کرے گی یا آپ کے نقصان کو بڑھا دے گی۔

iii. ممبر / مجاز اشخاص / کلائنٹس ،کے حقوق اور ذمہ داریوں کے لیے براہ کرم ضمیمہ 3 ملاحظہ کریں

iv. اصطلاح 'دستور' کا مطلب اور اس میں کلائنٹ، کسٹمر یا سرمایہ کار شامل ہے جو کموڈیٹی ڈیریویٹیوز میں ٹریڈنگ کے مقصد سے ایکسچینج کے ذریعہ فراہم کردہ میکانزم کے ذریعہ ممبر سے معاملات کرتا ہے۔

v. اصطلاح 'ممبر' کا مطلب اور اس میں ٹریڈنگ ممبر یا ممبر/بروکر شامل ہے، جو ایکسچینج کے ذریعہ متعارف کرائے جاتے ہیں اور SEBI سے رجسٹریشن سرٹیفکٹ حاصل ہوتا ہے۔